إِزَالَةُ النَّجَاسَةِ

نجاست دور کرنے کے مسائل

مسئلہ 31 غلاظت اور نجاست دور کرنے کے لئے بایاں ہاتھ استعمال کرنا چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْيُمْنٰى لِطُهُوْرِهٖ وَطَعَامِهٖ وَكَانَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى لِخَلَائِهٖ وَمَا كَانَ مِنْ اَذًى. رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ[1] (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ وضو اور کھانے کے لئے دایاں ہاتھ استعمال کرتے۔ استنجا اور دوسری نجاست دور کرنے کے لئے بایاں ہاتھ استعمال کرتے۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 32 شیرخوار بچہ کپڑے پر پیشاب کردے تو اس پر پانی چھڑک دینا کافی ہے، لیکن شیرخوار بچی کے پیشاب کو دھونا ضروری ہے۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((بَوْلُ الْغُلَامِ الرَّضِيْعِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ)) قَالَ قَتَادَةُ ؓ: وَهٰذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَاِذَا طَعِمَا غُسِلَ جَمِيْعًا. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ[2] (صحیح)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''شیرخوار بچے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے اور شیرخوار بچی کے پیشاب کو دھویا جائے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب تک بچے غلہ نہ کھائیں، جب کھانے لگیں گے تو دونوں کے پیشاب دھوئے جائیں گے۔ اسے احمد اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

---

[1] صحیح سنن ابی داود ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 26

[2] منتقی الاخبار كتاب الطهارة باب نضح بول الغلام اذا لم يطعم

عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا لَمْ یَاْکُلِ الطَّعَامَ فَوَضَعَتْهُ فِیْ حِجْرِهٖ فَبَالَ قَالَ فَلَمْ یَزِدْ عَلٰی اَنْ نَضَحَ بِالْمَاءِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ❶

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اپنا بیٹا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر حاضر ہوئیں جب ابھی اناج نہیں کھاتا تھا۔اسے حضور اکرم ﷺ نے گود میں بٹھایا،تو اس نے پیشاب کردیا،حضور اکرم ﷺ نے اس کے اوپر پانی چھڑکنے کے علاوہ کچھ نہیں کیا۔(یعنی اسے دھویا نہیں) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 33 کپڑے پر منی یا کوئی دوسری رطوبت لگ جائے تو اتنی جگہ پانی سے دھو کر نماز پڑھ لینی چاہئے خواہ نشان باقی رہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :کُنْتُ اَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ النَّبِیِّ ﷺ فَیَخْرُجُ اِلَی الصَّلاَةِ وَاِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ فِیْ ثَوْبِهٖ .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ’’میں نبی اکرم ﷺ کے کپڑے سے جنابت دھو دیتی پھر آپ ﷺ نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور پانی کی نمی کپڑوں پر باقی ہوتی۔‘‘ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا کَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِیَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِیِّ ﷺ ثُمَّ اَرَاهُ فِیْهِ بُقْعَةً اَوْ بُقَعًا .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ❸

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی دھو ڈالتیں،لیکن منی کا نشان یا نشانات کپڑے پر باقی رہتے۔اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 34 اہل کتاب کے برتن دھوتے وقت یا دھونے کے بعد کلمہ شہادت وغیرہ پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

مسئلہ 35 مجبوری کی حالت میں اہل کتاب کے برتن پانی سے دھو کر استعمال

❶ کتاب الطھارۃ باب حکم بول الطفل الرضیع
❷ کتاب الوضوء ، باب غسل المنی وفرکه
❸ کتاب الوضوء باب اذا غسل الجنابة فلم یذھب اثرہ

کرنے جائز ہیں۔

عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّا اَهْلُ سَفَرٍ نَمُرُّ بِالْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَالْمَجُوْسِ فَلَا نَجِدُ غَیْرَ اٰنِیَتِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا غَیْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ كُلُوْا فِیْهَا وَاشْرَبُوْا .رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ❶ (صحیح)

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا ''اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم سفر کرنے والے لوگ ہیں، ہمارا گزر یہود ونصاریٰ اور مجوسیوں پر ہوتا ہے اور ان کے برتنوں کے علاوہ ہمیں کوئی برتن میسر نہیں آتا'' (اس بارے میں کیا حکم ہے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اگر اہل کتاب کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن نہ ملیں تو ان کو پانی سے دھولو اور ان میں کھاؤ پیو۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 36 جوتوں سے لگی نجاست جوتوں کو مٹی پر رگڑنے سے دور ہو جاتی ہے۔

مسئلہ 37 پانی کے علاوہ پاک مٹی بھی گندگی اور نجاست کو دور کرتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ ﷺ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : ((اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقْلِبْ نَعْلَیْهِ فَلْیَنْظُرْ فِیْهِمَا فَاِنْ رَاٰی خَبَثًا فَلْیَمْسَحْهُ بِالْاَرْضِ ثُمَّ لِیُصَلِّ فِیْهِمَا)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ❷ (صحیح)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی آدمی مسجد میں آئے تو جوتے پلٹ کر دیکھ لے اگر جوتوں پر غلاظت لگی ہو تو انہیں زمین پر رگڑ کر صاف کرے پھر انہی جوتوں میں نماز پڑھ لے۔'' اسے احمد اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اِمْرَاَةٍ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ : سَاَلْتُ النَّبِیَّ ﷺ فَقُلْتُ اِنَّ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْمَسْجِدِ طَرِیْقًا قَذِرَةً قَالَ :((فَبَعْدَهَا طَرِیْقٌ اَنْظَفُ مِنْهَا ؟)) قُلْتُ نَعَمْ قَالَ : ((فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ)).رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ❸ (صحیح)

بنو عبدالاشہل کی ایک عورت نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا ''ہمارے (گھر) اور مسجد کے درمیان

❶ صحیح سنن الترمذی للالبانی ، الجزء الاول رقم الحدیث 1184
❷ منتقی الاخبار ، الجزء الاول رقم الحدیث 44
❸ صحیح سنن ابن ماجة للالبانی ، الجزء الاول رقم الحدیث 431

کچھ راستہ گندہ ہے'' (یعنی اگر جوتوں پر غلاظت لگ جائے تو کیا کرنا چاہئے) آپ ﷺ نے فرمایا''کیا اس کے بعد صاف راستہ بھی ہے؟''عورت نے عرض کیا''ہاں''آپ ﷺ نے فرمایا''صاف راستہ گندے راستے کے اثرات ختم کر دیتا ہے۔''اسے ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 38 برتن دھوتے وقت یا دھونے کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

مسئلہ 39 کتا برتن میں منہ ڈال دے تو برتن کو سات دفعہ دھونا چاہئے۔ پہلی بار مٹی سے دھونے کا حکم ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷜ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((طُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِیْهِ الْكَلْبُ اَنْ یَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلاهُنَّ بِالتُّرَابِ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ برتن سات مرتبہ دھویا جائے، پہلی دفعہ مٹی سے دھونا چاہئے۔''اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 40 جنبی کو طہارت حاصل کرنے کے لئے پانی سے غسل کرنا چاہئے۔ پانی میسر نہ ہونے کی صورت میں مٹی سے تیمم کر کے طہارت حاصل کی جاسکتی ہے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 110 کے تحت ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ 41 کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اسے پانی سے دھو کر پاک کرنا چاہئے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 79 کے تحت ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ 42 مردہ حلال جانور کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔

❶ كتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب

عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ رِجَالٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّوْنَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا)) قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ)). رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ[1] (حسن)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دیکھا، قریش کے کچھ لوگ مری ہوئی بکری کو مرے ہوئے گدھے کی طرح کھینچ کر لے جا رہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اگر تم اس مری ہوئی بکری کا چمڑہ اتار لیتے تو اچھا ہوتا'' لوگوں نے عرض کیا ''یہ مردار ہے'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''چمڑے کو پانی اور کیکر کی چھال پاک کر دیتے ہیں۔'' اسے احمد اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : پانی اور کیکر کی چھال سے کھال رنگنے کو دباغت کہتے ہیں۔

مسئلہ 43 پیشاب کی نجاست پانی سے دور ہو جاتی ہے۔

مسئلہ 44 زمین خشک ہو کر خود بخود پاک ہو جاتی ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((دَعُوْهُ وَهَرِيْقُوْا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلاً مِّنْ مَاءٍ اَوْ ذَنُوْبًا مِّنْ مَاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ[2]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی ﷺ میں ایک بدو نے پیشاب کر دیا لوگ اسے مارنے کو دوڑے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اسے کچھ نہ کہو اور اس کی پیشاب پر پانی کا ڈول بہا دو کیوں کہ تم مشکل پیدا کرنے کے لئے نہیں آسانی پیدا کرنے کے لئے بھیجے گئے ہو۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 45 پینے والی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے ڈبو کر نکال دینے سے مکھی کی نجاست دور ہو جاتی ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيُطْرَحْهُ فَاِنَّ فِيْ اِحْدٰى جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْاٰخَرِ دَاءً)). رَوَاهُ اَحْمَدُ

[1] مسند احمد 334/6

[2] كتاب الوضوء باب صب الماء على البول في المسجد

وَالْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ❶ (صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے پوری طرح ڈبو کر پھینک دینا چاہئے (اور مشروب پی لینا چاہئے) مکھی کے ایک پر میں شفا ہے اور دوسرے پر میں بیماری ہے۔'' اسے احمد، بخاری، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

***

❶ صحیح بخاری کتاب الطب باب اذا وقع الذباب فی الاناء